بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)

خلافت حقہ اسلامیہ کی تائید کی عکاسی کرنے والے بعض ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26 رمئی 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، لندن (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو جب خبر دی کہ آپ کا اس دنیا سے رخصت ہونے کا وقت قریب ہے تو آپ نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جب کہ آنحضرت ﷺ کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جمادیں گے۔

ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا جب وہ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچاویں فوت ہو گئے۔ تب بنی اسرائیل میں ایک ماتم برپا ہوا اور وہ چالیس دن تک روتے رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہارے لیے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لیے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔

پس جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ کے ہاتھ پر جماعت کو جمع کیا۔ بعض لوگ چاہتے تھے کہ انجمن کے ہاتھ میں انتظام رہے لیکن اُنہوں نے آہنی ہاتھوں سے اس فتنے کا خاتمہ فرمایا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ خلافت پر متمکن ہوئے۔ اس موقع پر بھی منافقین نے جماعت میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ نے مومنین کی جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع کر دیا اور مخالفین ناکام و نامُراد ہوئے۔ آپؓ کے وصال کے بعد خلافتِ ثالثہ کا دَور شروع ہوا اور بعد ازاں خلافتِ رابعہ کا دَور شروع ہوا۔

بعد ازاں حضور انور نے کمال عجز و انکسار کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مقام پر متمکن فرما کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدے کے مطابق جماعت کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھا۔ دشمن نے تفرقہ ڈالنے کی بے شمار کوششیں کیں، احمدیوں کو شہید کیا گیا، دنیاوی لالچ دیے گئے لیکن اللہ تعالیٰ دنیا بھر کے احمدیوں کو ایمان و یقین میں بڑھاتا چلا گیا۔

احمدیوں کا خلافت سے جو تعلق ہے وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی پیدا کر سکتا ہے، کسی انسان میں یہ طاقت نہیں ہے کہ ایسی محبت اور اخلاص کا تعلق پیدا کرے جو افراد جماعت کو خلافت سے ہے اور خلیفہ وقت کو جماعت سے ہے۔ میں جس ملک میں بھی جاتا ہوں وہاں یہ نظارے دیکھنے میں نظر آتے ہیں اور یہ صرف کہنے کی باتیں نہیں ہیں بلکہ آجکل تو کیمرے کی آنکھ ان کو محفوظ کر لیتی ہے۔ ایم ٹی اے یہ نظارے دکھاتی رہتی ہے اور ان کو دیکھ کر مخالف بھی یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت تمہارے ساتھ ہے اور پھر ہزاروں خطوط مجھے جو آتے ہیں خلافت سے اخلاص و وفا کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کیسے لوگوں کو خود خلافت سے جوڑتا ہے اور کس طرح ان کے دلوں میں خلافت سے محبت پیدا کر دیتا ہے بعض خطوط کے نمونے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

تنزانیہ کے ایک معلم لکھتے ہیں کہ ایک دن نماز فجر کے بعد مسجد کی سیڑھیوں پر ایک خاتون کو دیکھا جس نے بتایا کہ وہ دعا کروانے آئی ہے جیسا کہ غیر احمدیوں میں دم درود کا رواج ہے۔ بہر حال ہم نے اُسے جماعتی تعلیم سے آگاہ کیا اور دعا بھی کروائی۔ اُس خاتون نے بتایا کہ مجھے خواب آتے ہیں جس میں ایک لمبی داڑھی والے مجھے دین سمجھاتے ہیں جس پر اُس کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا اور حضرت مسیح موعود

علیہ السلام اور خلفاء کی تصاویر دکھائی گئیں۔ اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر کہا کہ یہی بزرگ میرے خواب میں آتے ہیں۔

انڈونیشیا کے ایک علاقے کے رہائشی عبداللہ صاحب کا جماعت سے رابطہ تھا اور ہمارے مشنری کے قریب ہونے سے مخالفین نے اُن پر الزام تراشی کی اور اپنی مسجد میں آنے سے منع کر دیا۔ اُنہوں نے خواب دیکھا کہ ایسے بھنور میں پھنس گیا ہوں جو تباہ کر دے گا۔ بعد ازاں اُنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر بتایا کہ اس بزرگ نے ہی مجھے اُس بھنور سے بچایا تھا۔ ان کے بیٹے نے بھی خواب دیکھا تھا اور بعد ازاں خلیفۃ المسیح الثالثؒ، خلیفۃ المسیح الرابعؒ اور میری تصاویر دیکھ کر بتایا کہ مجھے ان لوگوں نے ہی بچایا تھا۔ عبداللہ صاحب نے اپنی فیملی کے ساتھ بیعت کرلی تھی۔

حضور انور نے فرمایا: مالی کی ایک خاتون احمدی ہونے سے قبل خواب میں دو آوازیں سنتی تھیں ایک تلاوت کی اور دوسری وہاں کے معلم کی آواز۔ جماعت کے ریڈیو پر میرے خطبات اور دوسرے پروگرام سنے تو کہا کہ یہی آوازیں ہیں جو میں سنتی تھی پھر اس نے بیعت کرلی۔

کیمرون کے ایک نوجوان کہتے ہیں کہ چند سال قبل خواب میں دو بزرگان کو دیکھا۔ چند دنوں بعد بازار میں ایک نوجوان کو جماعت کے پمفلٹ تقسیم کرتے دیکھا تو اس پمفلٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر تھی جو خواب میں دیکھی تھی۔ جماعت سے رابطہ کیا، لٹریچر پڑھا تو دوسری تصویر بھی مجھے نظر آگئی جو موجودہ خلیفہ کی تھی جنہوں نے مجھے خواب میں نماز پڑھانے کے لیے کہا تھا۔ میرے قبولیت احمدیت کے بعد علاقے کا چیف فوت ہوا تو مجھے علاقہ کا چیف بنادیا گیا۔ کہتے ہیں کہ یہ ساری برکت مجھے جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے ملی ہے۔

گنی بساؤ کی ایک خاتون عائشہ ماریہ صاحبہ کے دو بیٹوں نے احمدیت قبول کی۔ ان کے بڑے بھائی جماعت کے مخالف ہیں اور وہی ان کی فیملی کو سنبھالتے ہیں۔ اُنہوں نے تنبیہ کی کہ اگر احمدیت نہیں چھوڑی تو میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ بیٹوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کافی ہے ہم احمدیت نہیں چھوڑیں گے۔ دو دن بعد خواب میں سفید لباس میں ملبوس سفید داڑھی والے نے تسلی دی کہ فکر نہ کرو تمہارے بیٹے سب سے اوپر رہیں گے۔ صبح ہوتے ہی مشنری کے پاس گئیں اور میری تصویر دیکھ کر کہا کہ یہی بزرگ تھے۔ بیعت کرنے کے بعد نہایت متحرک احمدی خاتون ہیں۔

کینیا کے ایک علاقہ بھاٹی میں عیسائی اکثریت ہے۔ ایک دن جماعت سے مخالف رویہ رکھنے والا محمد عبدی نامی شخص ہمارے سینٹر میں نماز کے لیے آیا۔ جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ چند دن بعد معلم صاحب کی رہائش پر آیا تو ایم ٹی اے پر میرا خطبہ لگا ہوا تھا۔ خطبہ ختم ہونے کے بعد بیعت کرنے کا کہنے لگا۔ وجہ پوچھی تو

بتایا کہ گذشتہ رات آنکھ کھلنے پر صحن میں نکلا تو آسمان پر روشن چیز دیکھی جس کا مجھ پر گہرا اثر اور رعب تھا۔ یہ خطبہ دیکھ کر رات والی تصویر مکمل ہوگئی۔ پوری فیملی کے ساتھ جماعت میں داخل ہوگیا۔

سیرالیون سے ابراہیم نامی ایک شخص نے ایم ٹی اے پر میرے خطبات سنے اور کھلے عام کہنے لگ گیا کہ مولویوں کی تعلیم جھوٹی ہے۔ میں نے خود سُنا ہے امام جماعت احمدیہ اپنے خطبہ میں قرآن کریم اور احادیث کے حوالے بیان کرتے ہیں۔ ان کا کلمہ بھی وہی ہے اس لیے احمدیہ جماعت جھوٹی نہیں ہوسکتی اور اُس نے احمدیت قبول کرلی۔

کانگو کنشاسا میں ایک شخص احمد صاحب نے اپنے آٹھ افراد کی فیملی کے ساتھ بیعت کی اور تبلیغ بھی شروع کی جس کے نتیجے میں 62/ افراد احمدی ہوگئے۔ خلیفہ وقت اور نظام خلافت ان کے احمدی ہونے کی بڑی وجہ بنی۔ بعد ازاں ان کی تبلیغ سے بھی جماعت کافی بڑھی۔

امیر صاحب کانگو کنشاسا لکھتے ہیں کہ کانگو میں جماعتی ریڈیو سٹیشن کے علاوہ 23/ مختلف ریڈیو سٹیشنز پر تربیتی و تبلیغی پروگرام اور خطبہ جمعہ نشر کیا جاتا ہے۔ ایک مقامی عیسائی ڈاکٹر نے کہا کہ میں خطبہ باقاعدگی سے سُنتا ہوں اور میری درخواست ہے کہ مقامی زبان میں اس کا ترجمہ کیا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اسلام اور احمدیت کے پیغام پہنچانے کے انتظامات فرمارہا ہے۔

حضور انور نے ٹرینیڈاڈ، کرغیزستان، پیراگوئے اور بنگلہ دیش کے بھی واقعات بیان کرکے فرمایا کہ ایک وقت میں ان کے سینے بھی کھلیں گے اور یہ احمدیت کو پہچان بھی لیں گے۔ خلافت کی برکات جاری رہیں گی۔

یہ واقعات خلافت احمدیہ کیلئے اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور حضرت مسیح موعودؑ نے آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آکر دنیا کو جو امت واحدہ بنانا تھا اُس کی سچائی کا ثبوت ہیں۔ نامساعد حالات کے باوجود صرف خلافت احمدیہ ہی ساری دنیا میں اسلام کی ترقی اور تبلیغ کا کام کررہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت کا ثبوت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے وعدے اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق خلافت علیٰ منہاج النبوۃ تاقیامت چلے گی، ہمیشہ قائم رہے گی اور کوئی دشمن اس کا بال بھی بیکا نہیں کرسکتا۔ پس اپنے ایمانوں میں جِلا پیدا کریں، اپنے آپ کو خلافت سے جوڑے رکھیں اور اس کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ،
عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔